نام کتاب	:	مناجات ختم قرآن مجید
مؤلف	:	قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ
موضوع	:	مناجات عربی
ناشر	:	انجمن خادمین شجاعیہ
مکان نمبر	:	22-5-918/15/A، چارمینار، حیدرآباد۔
فون	:	040-66171244

www.shujaiya.com

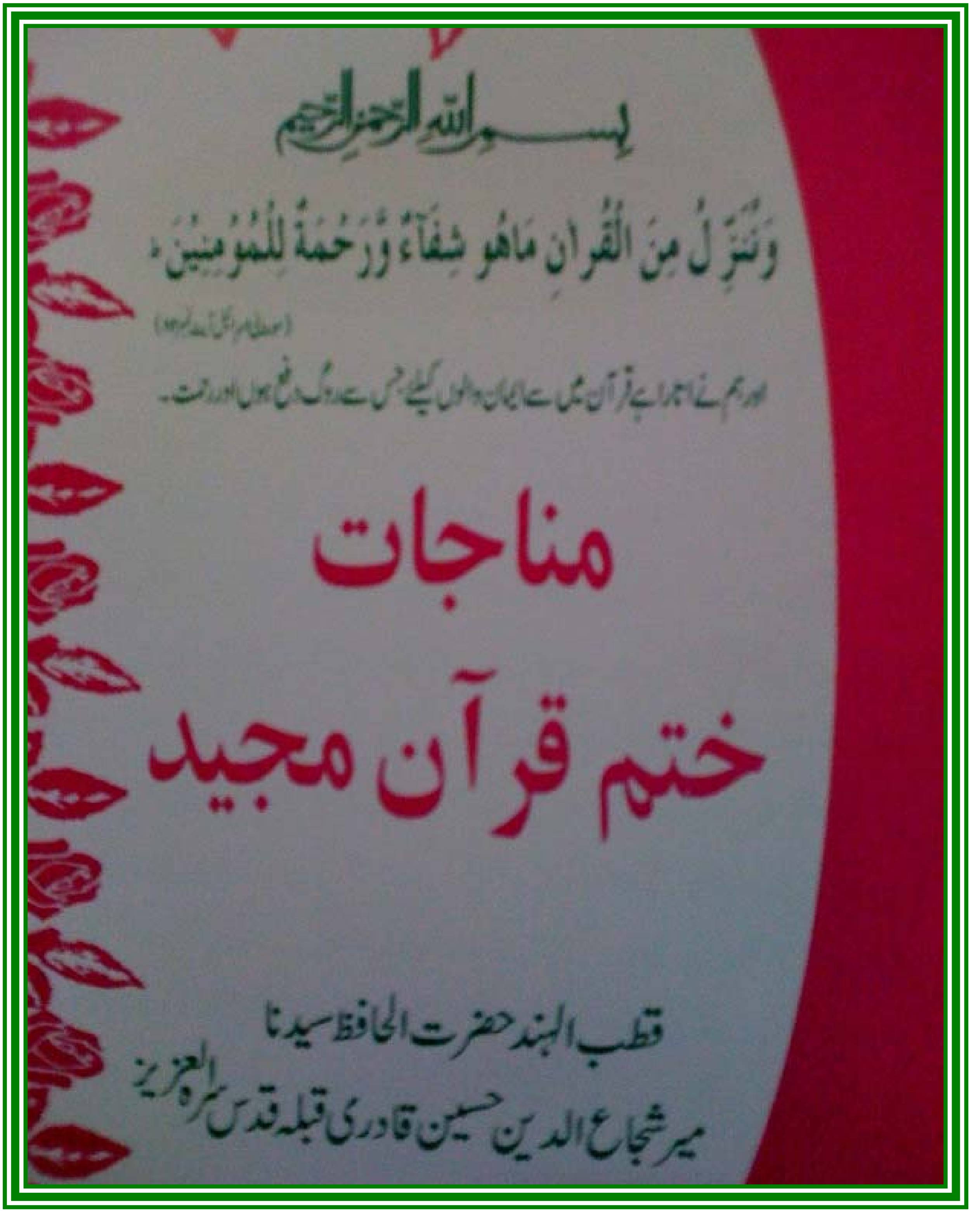
بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہم نے اتارا ہے قرآن میں سے ایمان والوں کیلئے جس سے روگ دفع ہوں اور رحمت۔
مناجات
ختم قرآن مجید
قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا
میر شجاع الدین حسین قادری قبلہ قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلاۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین

قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قبلہ قدس سرہ العزیز

اس مناجات میں حضرت قبلہؒ نے ختم قرآن مجید پر قرآن کریم کے جملہ ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتوں کے اسماء کا ذکر فرمایا اور ان کے واسطہ ووسیلہ سے تلاوت کرنے والے کے حق میں تلاوت کردہ کلام پاک کی قبولیت ، اور خیر وبرکات ، مغفرت ونجات کی دعا فرمائی ، حضرت قبلہؒ کے معتقدین ووابستگان سلسلہ ختم قرآن مجید کے موقعہ پر ان مناجات کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔ مرور زمانہ کی وجہ سے اس مناجات کا حصول دشوار ہو گیا تھا۔

احقر (جو حضرت قبلہؒ کا نسبتاً نبیرہ اور آپ کی بارگاہ کا سجادہ نشین ہے) ان مناجات کو اعراب و اردو ترجمہ کے اہتمام کے ساتھ دوبارہ نشر کر رہا ہے تاکہ اس کے فیوضات وبرکات عام ہوسکیں، میں مولانا سمیع اللہ خان صاحب کے حق میں دعا گو ہوں جنہوں نے پوری توجہ اور عقیدت کے ساتھ ان مناجات پر اعراب وترجمہ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور عزیزی مولوی احمد محی الدین زاہدؔ کے حق میں بھی دعا کرتا ہوں کے حق تعالی انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائیں جنہوں نے اس کار خیر میں اپنی سعی کو پیش کیا۔ فقط

تاریخ طبع ثانی: سید شاہ عبید اللہ القادری آصف پاشاہ سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ،

۲۶/ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ متولی وخطیب جامع مسجد شجاعیہ چار مینار حیدر آباد۔

مطابق: ۹/ اکتوبر ۲۰۰۷ء

www.Shujaiya.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿۱﴾ اَدْعُوْکَ یَا فَتَّاحُ فَاتِحَةَ الدُّعَا
بِخَوَاتِمِ الْبَقَرِ اِسْتَجِبْ دَعْوَاتِیْ

اے فتاح میں تجھ سے سورہ فاتحہ کی دعا سورہ بقرہ کے اخیر آیتوں کے واسطہ سے کرتا ہوں
اے رب تو میری دعاؤں کو قبول فرما۔

﴿۲﴾ وَبِاٰلِ عِمْرَانَ اعْمُرَنَّ لِرِجَالِنَا
وَلِنِسَآئِنَا الْاَعْمَارَ بِالطَّاعَاتِ

سورہ آل عمران کے طفیل ہمارے مردوں وعورتوں کی عمروں کو اطاعات وفرمانبرداری میں آباد
و زرخیز فرمادے۔

﴿۳﴾ وَاَمْدُدْ مَآئِدَةَ النَّدیٰ فِیْ وُلْدِنَا
فَضْلًاوَّ فِی الْاَنْعَامِ زِدْ بَرَکَاتِ

تو ہماری اولاد میں خیر وبرکت کا (مائدہ) دسترخوان اپنے فضل سے دراز فرمادے۔ اورانعام
میں یعنی چوپایوں اور جانوروں میں اپنے فضل وکرم سے برکتوں کو زیادہ فرما۔

www.Shujaiya.com

﴿۴﴾ وَبِعَادٍ فِی الْاَعْرَافِ عَرَفْنَا الْعَطَا
بِمَزِیْدَۃِ الْمَشْکُوْرِ لَا بِفُوَاتِ

سورہ اعراف میں (عاد) کے احوال کے ذریعہ ہم نے جانا کہ عطاء و بخشش کی زیادتی شکر گزاری سے ہوتی ہے جو ختم نہ ہونے والی ہے۔

﴿۵﴾ وَامْنَحْ لَنَا اَنْفَالَ تَوْفِیْقٍ عَلٰی
تَوْبٍ کَیُوْنُسَ فِیْ دُجَی الظُّلُمَاتِ

تو ہمیں توبہ کی زائد توفیق عطا فرما تاریکیوں میں
حضرت یونس کی توبہ کی طرح۔

﴿۶﴾ وَبِهُوْدٍ اِذْ نَجَیْتَهٗ مِنْ قَوْمِهٖ
مِنْ شَرِّ اَیَّامٍ بِهِمْ نَحِسَاتِ

اور حضرت ہود علیہ السلام کے طفیل میں جن کو تو نے ان کی قوم پر آئے منحوس دنوں کے شر سے نجات دلائی۔

﴿۷﴾ وَبِیُوْسُفَ الصِّدِّیْقِ فِیْ تَاْوِیْلِهٖ
فِی السُّنْبُلَاتِ السَّبْعِ وَالْبَقَرَاتِ

اور حضرت یوسف علیہ السلام جو صدیق ہیں سات خوشے اور گائے سے خواب کی تعبیر نکالنے
میں (انکے واسطہ سے ہمیں خیر عطا فرما)۔

۸ وَبِرَعْدٍ اِبْرَاهِيمَ نَكِرَةً ضَيْفَهُ
وَبِحِجْرٍ لِلْقُدُسِ نَحْلِ نَشْوَاةِ

اور بجلی کی کڑک (سورہ رعد) ابراہیمؑ کا مہمانوں کو اجنبی پانا (سورہ ابراہیم) اور اصحابِ وادی
(جو حضرت صالح کی قوم ہے) (سورہ الحجر مراد ہے) اور بھن بھنانے والی شہد کی مکھیاں
(مراد سورہ نحل ہے) ان سوروں کے واسطہ سے ہمیں خیر عطا فرما۔

۹ وَبِسِرِّ اِسْرَآءِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
كَهْفِ الْاَنَامِ مُشْفِعٍ لِعُصَاةِ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام مخلوق کی پناہ گاہ اور گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے ہیں ان کے مسجدِ
اقصیٰ سے آسمانوں کی سیر کے پنہاں رازوں کے طفیل (ہماری دعاؤں کو قبول فرما)

۱۰ وَبِنَجْلِ مَرْيَمَ اِذْ يُبَشِّرُ اَنَّهُ
طٰهٰ اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَاٰتِ

حضرت مریمؑ کے فرزند (یعنی حضرت عیسیٰؑ) کے وسیلہ سے ہمیں خیر عطا فرما جنہوں نے
بشارت دی کہ طٰہٰ (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمام انبیاء کے امام ہیں اور وہ تشریف لانے والے ہیں۔

www.Shujaiya.com

﴿۱۱﴾ وَبِحَجِّ بَيْتِكَ يَسْتَنِيْرُ الْمُؤمِنُوْنَ
بِنُوْرِكَ الْفُرْقَانِ فِیْ عَرَفَاتِ

اور تیرے گھر (کعبہ) کے حج (کے صدقہ میں ہماری مغفرت فرما) جس کے ذریعہ مؤمنین تیرے حق و باطل میں فرق کرنے والے نور سے عرفات میں مستفیض ہوتے ہیں۔

﴿۱۲﴾ قَدْ اَعْجَزَ الشُّعَرَآءَ نَظْمُ كِتَابِهٖ
حَتّٰی اخْتَفَوْا كَالنَّمْلِ فِیْ ثُقُبَاتِ

تمام شعراء کو اُس (اللہ) کی کتاب کے نظم و ترتیب نے عاجز کر دیا۔ بالآخر وہ سب یوں چھپ گئے جیسے چیونٹیاں سوراخوں میں چھپ جاتی ہیں۔

﴿۱۳﴾ اِذْ اُنْزِلَتْ قَصَصٌ عَلٰی مَنْ حَرَسَهٗ
لِلْعَنْكَبُوْتِ النَّسْجُ بِالتَّارَاتِ

تاروں کا جالہ بننے والی مکڑی نے جسکے لئے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے) بُنائی کی تھی ان پر سورۃ قصص نازل ہوئی (اس کے طفیل تو ہماری حفاظت فرما)

﴿۱۴﴾ اَلرُّوْمُ دَانُوْا دِيْنَهٗ وَدُهَاؤُهُمْ
يَحْكِیْ حُجًی لِلُقْمَانَ فِی الصَّنَعَاتِ

www.Shujaiya.com

رومی آپ ﷺ کے دین کے قریب ہو گئے، اور اس قوم کے ہوشیار و چالاک لوگ حضرت لقمان کی صنعت سازی میں پہیلیاں و چیستانیں بیان کرنے لگے۔

﴿۱۵﴾ اَطَالَ سَجْــــدَةَ شُكْــرٍ لِلّٰــهِ اِذْ
هَــزِمَــتْ لَهُ الْاَحْزَابُ فِیْ غَزَوَاتِ

آپ ﷺ نے اللہ کیلئے سجدہ شکر ادا کیا جب آپ ﷺ کے لئے غزوات میں (دشمن) کی جماعتیں شکست کھا گئیں۔

﴿۱۶﴾ وَسَبَا الْـبُغَـاةِ لَهُ مَـلَآئِكَـةُ السَّـمَا
نَــزَلُـوْا عَلٰى يٰسٓ مِثْلَ غُـزَاتِ

(ملکہ) سبا (اسلام لانے سے پہلے) سرکش تھی۔ آپ ﷺ کے لئے آسمان کے فرشتے یاسین (محمد ﷺ) پر غازیوں کی طرح اتر پڑے۔

﴿۱۷﴾ وَبِـصَـآفَّـاتِ جُنُـوْدِهٖ صَادَ الْعِدٰى
زُمَـرٌ بِـطَـوْلِ مُـقَـدَّرِ الْاَقْـوَاتِ

آپ ﷺ کے فوجیوں کی صفوں نے دشمنوں کا شکار کر لیا قدرت کی عطا کردہ غذا وطاقت کے بل بوتے پر۔

www.shujaiya.com
www.Shujaiya.com

۱۸ كَانَ الصَّحَابَةُ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى وَظَنُّوْا
زُخْرُفَ الدُّنْيَا كَمِثْلِ قُذَاةٍ

صحابہ کے معاملے آپس میں مشورے ہوا کرتے تھے اور وہ دنیا کی زیبائش کو کوڑا کرکٹ سمجھا کرتے تھے۔

۱۹ يَوْمَ الدُّخَانِ يُرٰى وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ
اِلَّا وَجَاثِيَةً عَلٰى الرُّكُبَاتِ

دخان (دھواں یعنی قیامت) کے دن یوں دکھائی دیگا کہ ہر قوم گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی ہوگی۔

۲۰ فَاِذَا أَفَاقَ النَّاسُ مِنْ اَحْقَافِهِمْ
طَلَبُوْا الشَّفِيْعَ لَهُمْ مِنَ الْهَلَكَاتِ

جب لوگ اپنے احقاف (یعنی قبروں یا میدانوں) میں افاقہ و ہوش پائینگے تو اپنے لئے ہلاکت و بربادی (سے بچنے کے لئے) شفیع کو طلب کرنے لگیں گے۔

۲۱ فَمُحَمَّدٌ يَأتِيْ يَقُوْلُ أَنَا لَهَا
بِيْ فُتِحَ بَابٌ مُغْلَقُ الْحُجُرَاتِ

تو اس وقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاکر فرمائیں گے کہ اسکے لئے میں ہوں نا، میرے ذریعہ (جنت

www.shujaiya.com

کے) بند کمروں کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

﴿۲۲﴾ يَـــافَـوْزَ قَـــافُ اَثُـرُهٗ وَذُنُـوبَـــهٗ
فِـىْ ذَارِيَـاتِ الْـعَـــفْوِهِيْجَ فَـلَاةِ

کیا کہنے سورہ قاف کی کامیابی ! کہ جسکی تاثیر گناہوں کو میٹنا ہے۔ جب جنگل کے خشک پودوں کو عفوو درگزر بکھیرنے لگے گی۔

﴿۲۳﴾ طُوْرُ الْـكَـلِيْـمِ اِنِ اسْـتَـنَـارَ فَـنَـجْـمُـهٗ
قَـمَـرُ الْـوُجُـوْدِ لِكُلِّ مَـخْـلُـوْقَـاتِ

(موسیٰؑ) کلیم کے کوہِ طور نے اگرچہ نور پایا لیکن اسکا تارہ (اللہ کے رسول ﷺ) تمام مخلوقات کے لئے سارے موجودات کا چاند ہے۔

﴿۲۴﴾ يَـــارَبِّ يَـــارَحْـمٰـنُ اِرْحَـمْـنَـا بِـهٖ
فِـــىْ كُـلِّ وَاقِـعَـةٍ وَبَـعْـدَ مَـمَـاتِ

اے میرے رب ورحمٰن (سورہ رحمٰن) کے طفیل ہر واقعہ میں اور موت کے بعد تو ہم پر رحم فرما۔

www.Shujaiya.com

﴿۲۵﴾ حَدِیْدُ قَهْرِکَ فَاقْطَعِ الشِّرْکَ الَّذِیْ
اَلْقَتْ مُجَادَلَةُ الْهَوٰی لِطُغَاةِ

(اے اللہ) آپ اپنے قہر کی تیزی سے اس شرک کو ختم فرما دیجئے جس کو ہوس پرست لڑاکوں نے سرکشوں کیلئے پیش کیا ہے۔

﴿۲۶﴾ وَبِحَشْرِنَا قَضٰی اِمْتِحَانُکَ حِیْنَمَا
صُفَّ الْاَنَامُ لِجُمُعَةِ الْعَرْضِیَاتِ

ہمارے حشر کے دن تیرے امتحان کا فیصلہ اس وقت ہوگا جب تمام لوگ جمعہ کے دن صف بندی کردیئے جائینگے۔

﴿۲۷﴾ فَمُنَا فِقُوْهُمْ بِالتَّغَابُنِ بَایَنُوْا
کَطَلَاقِ تَحْرِیْمٍ مِّنَ الْجَنَّاتِ

لوگوں میں سے جو منافق ہیں وہ قیامت میں (دھوکہ دہی وفریب خوردگی کی بناء) جنت سے یوں دور کردیئے جائینگے جیسے طلاقِ تحریم (یعنی طلاق مغلظہ کی وجہ سے بیوی شوہر سے جدا کردی جاتی ہے)۔

۲۸ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِمُلْكِ خُلْدٍ اُنْعِمُوْا
كَالنُّوْنِ حَقُّ خُلُوْدُهَا بِفُرَاتِ

اور تمام مؤمن ملک خلد (یعنی جنت) میں نعمتوں سے نوازے جائینگے۔ جیسے مچھلی اس کا حق ہے کہ ہمیشہ دریائے فرات میں رہے۔

۲۹ لَهُمُ الْمَعَارِجُ وَالْجَوَازُ عَلَى الصِّرَاطِ
كَفُلْكِ نُوْحٍ اَمَنِىُّ الْاٰفَاتِ

اُن (مؤمنوں) کیلئے درجات ہونگے وہ پل صراط پر سے ایسے گزر جائینگے جیسے نوحؑ کی کشتی سارے آفات سے پرامن گذری۔

۳۰ وَالْجِنُّ بِالْاِيْمَانِ اَهْلُ شَفَاعَةٍ
اَلْمُزَّمِّلُ الْمُدَّثِّرُ الْمَرْضَاتِ

وہ جن (یعنی جنات) بھی اہل شفاعت ہیں جو مزمل و مدثر (یعنی محمد ﷺ) پر ایمان لانے کی وجہ سے جنتی ہونگے۔

www.shujaiya.com

﴿۳۱﴾ يَـوْمَ الْـقِيٰـمَةِ يَـنْـظُـرُ الْاِنْسَـانُ مَـا
فِـى الْـمُـرْسَلاتِ تَلاهُ مِنْ اٰيَـاتِ

روز قیامت انسان دیکھ لے گا جو کچھ سورۂ مرسلات میں آیا ہے اور اسکی آیتوں کو تلاوت کیا ہے۔

﴿۳۲﴾ نَبَـاءٍ حَـوَتُـهُ الـنَّـازِعَـاتُ مُـفَـصَّلًا
وَيْلٌ لِّـاَعْـمَـى الْـقَـلْبِ بِالْـغَـفَـلاتِ

ایک ایسی جگہ (یعنی دوزخ) ہوگی جس کے اطراف گھسیٹ کرلانے والے (فرشتے) ہونگے،
ہلاکت وبربادی ہے اس شخص کیلئے جو غفلتوں کی وجہ سے دل کا اندھا بنا ہوا ہے۔

﴿۳۳﴾ عَبَسَ الْـوُجُـوْهُ وَكُوِّرَتْ شَمْسُ السَّمَآءِ
وَاِذَاهِـىَ انْـفَـطَـرَتْ عَـلٰـى الزَّعَـقَـاتِ

تمام چہرے مرجھا جائینگے اور سورج کی روشنی ختم ہو جائیگی، بلکہ وہ (آسمان)
(حضرت اسرافیلؑ کی) چیخ پر پھٹ پڑے گا۔

﴿۳۴﴾ وَمُـطَـفِّـفُـوْا الْـمِكْيَالَ فَانْشَقَّتْ لَـهُـمْ
كَبُـرُوْجِـهَـا الْاَكْـبَـادُ مُـنْـصَـدِعَـاتِ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے جگر

www.Shujaiya.com

بروج کے ٹوٹنے وٹکڑے ٹکڑے ہونے کی طرح ہوجائینگے۔

﴿۳۵﴾ وَالطَّارِقُ الْاَعْلٰی لِقَھْرِ جَلَالِہٖ
یَغْشٰی بِغَاشِیَۃٍ مِّنَ السَّطْعَاتِ

اور طارقِ اعلیٰ (بڑا ستارہ) اپنے جلال کے قہر سے
ساری روشنی سے ڈھانک لے گا۔

﴿۳۶﴾ وَیَلُوْحُ فَجْرُ الْعَدْلِ فِیْ بَلَدِ الْقَضَا
کَالشَّمْسِ تَمْحُو اللَّیْلَ بِاللَّمْعَاتِ

عدل وانصاف کی صبح قضاء وفیصلہ کے شہر (قیامت) میں اس طرح ظاہر ہوگی جیسے سورج
کرنوں کے ذریعہ تاریکی کو میٹ دیتا ہے۔

﴿۳۷﴾ یَارَبَّنَا رَبَّ الضُّحٰی اِشْرَحْ صَدْرَنَا
نَاجَاکَ لِلْحَاجَاتِ فِی الْخَلَوَاتِ

اے پروردگار، وچاشت کے رب ہمارے سینوں کو کھول دیجئے، تنہائیوں میں حاجت روائی
کیلئے آپ سے مناجات کررہے ہیں۔

www.Shujaiya.com

﴿۳۸﴾ يَـامُـنۡبِـتَ الزَّيۡتُوۡنِ وَالتِّيۡنِ الَّـذِیۡ

نَقَّـيۡـتَـهٗ مِنۡ فُضۡـلَةٍ وَنَـوَاةِ

اے زیتون کے پیدا کرنے والے اور اس انجیر کو پیدا کرنے والے جس کو تو نے گھٹلی اور

فضلہ (یعنی بیکار چھلکا) وغیرہ سے پاک کیا۔

﴿۳۹﴾ اَنۡزَلۡتَ اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ رَافِعًا

قَدۡرَالۡحَبِيۡبِ عَلَيۡهِ اَلۡفُ صَلٰوةِ

تو نے (اقرأ باسم ربک) نازل فرمایا ہے حبیب محمد ﷺ کے رتبہ کو بلند کرنے کیلئے،

آپ ﷺ پر ہزار درود ہو۔

﴿۴۰﴾ اَيَّدۡتَّهٗ بِالۡبَيِّنَاتِ فَزُلۡزِلَتۡ

حِجَجُ الۡبَطَالَةِ مِنۡهُ مُدۡحِضَاتِ

اور تو نے آپ کی کھلی نشانیوں کے ساتھ ایسی تائید فرمائی کہ

باطل پرستوں کے دلائل ڈگمگا گئے اور مٹ گئے۔

﴿۴۱﴾ وَبِعَادِيَاتِ الۡخَيۡلِ قَارِعَةُ الۡعِدٰی

اَمۡسٰی تَکَاثُرُهُمۡ حُطَامَ کُمَاةِ

www.Shujaiya.com

جہادیوں کے تیز رفتار گھوڑوں سے دشمنوں کی قیامت واقع ہوگئی۔
اورانکی عددی و مالی کثرت چور چور ہوگئی۔

٤٢ يَـاطَيِّـبَ عَـصْـرٍ جَـآءَ فِيْـهِ مُحَمَّدٌ
فَـأَبَـادَ اَهْـلَ الْهُـمَــــزَةِ وَاللُّمَزَاتِ

اے وہ سب سے اچھا زمانہ جس میں محمد ﷺ تشریف لائے پس انہوں نے ہلاک و برباد کردیا عیب جووں اور نکتہ چینی کرنے والوں کو۔

٤٣ وَهَلَاكُ فِيْـلٍ عَـنْ قُـرَيْـشٍ اِلَافِهِـمْ
قِيْـلَ الظُّهُـوْرُ لَـهٗ مِنْ اِرْهَـاصَـاتِ ☆

اصحاب فیل کی ہلاکت کا واقعہ قوم قریش کو مالوف کرنے کیلئے ہوا اسکے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ قبل نبوت ظاہر ہونے والی علامات و دلائل (پیغمبری) میں سے ایک ہے۔

☆ (ارھاصات: سے مراد اعلان نبوت سے پہلے ظاہر ہونے والے خلاف عادت و عقل کام ہیں۔)

٤٤ مَـنْ يَّـمْـنَـعُ الْـمَـاعُوْنَ يُـمْنَعُ كَوْثَـرًا
لِـلْـكَـافِـرِيْـنَ الْـوَيْـلُ بِـالـنَّـقَـمَـاتِ

جو شخص عام استعمال یا گھریلو استعمال کی چیزوں سے کسی کو روکتا ہو تو ایسا شخص حوض کوثر سے روکدیا جائیگا۔ کافروں کے لئے انتقامی طور پر ہلاکت و بربادی ہے۔

(۴۵) كَذَا يَنْصُرُ اللّٰهُ مِمَّنْ كَادَنَا
تَبَّتْ يَدَا مُسْتَكْبِرٍ قَتَّاتِ

اسی طرح اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے اور ہر متکبر، چغلخور
دونوں کے ہاتھ برباد ہوتے ہیں ٹوٹ جاتے ہیں۔

(۴۶) يَارَبِّ وَفِّقْنَا لِاِخْلَاصِ التُّقٰى
بِخُشُوْعِ قَلْبٍ دَائِمِ الْاَحْبَابِ

اے میرے رب ہمیں متقیوں کے اخلاص کی توفیق دے
اور خشوع قلب ودائمی محبت کی۔

(۴۷) يَامُظْهِرَ الْفَلَقِ الْمُنِيْرِ بِاُفُقِهٖ
نَوِّرْ بَوَاطِنَنَا بِالْهَامَاتِ

صبح تڑکے روشن اجالے کو اُفق (بلندیوں) میں ظاہر کرنے والے رب تو الہامات کے ذریعہ
ہمارے باطن کو منور کردے۔

(۴۸) وَيُعِيْذُنَا مِنْ شَرِّ وَسْوَاسٍ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ بِاللَّمَّاتِ

www.Shujaiya.com

اور ہمیں وسوسوں کے شر سے بچالوگوں کے سینوں میں
جو شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہیں ان سے (محفوظ رکھ)

﴿۴۹﴾ وَافْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ ثُمَّ اخْتِمْ بِهٖ
يَاوَاهِبَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ

ہمارے لئے خیر و بھلائی کشادہ کردے پھر اسی پر اختتام فرما۔
اے خیر و خوبیوں کے عطا فرمانے والے۔

﴿۵۰﴾ وَادِمْ صَلٰوتِكَ وَالسَّلَامَ مُبَارَكًا
اَبَدًا عَلَى الْمُخْتَارِ خَيْرِ هُدَاةِ

درود (ورحمتیں) وسلامتی کو سب سے بہترین ہدایت فرمانے والے
(محمد) مختار ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رکھ۔

﴿۵۱﴾ وَعَلَى الصَّحَابَةِ وَالْقَرَابَةِ ثُمَّ مَنْ
تَبِعَ الْهُدٰى مِنْ سَالِفٍ وَّاٰتِ

اور صحابہؓ پر اور اہل بیتؓ پر پھر اسلاف اور آنے والے ان سبھی حضرات پر
(رحمت نازل فرما) جو (آپ ﷺ کی) ہدایت پر پیروکار رہوں۔

www.Shujaiya.com